سوال

جب ماں مالدار ہو اور باپ تنگ دست ہو تو کیا ماں پر اپنے غریب بیٹے کی شادی کرنا واجب ہے ؟

جواب

لحمدللہ.

جب بیٹے کو شادی کی اشد ضرورت ہو اور بیٹے کے پاس شادی کے لیے کچھ نہ ہو تو باپ کے پاس اگر استطاعت ہے تو اس کی شادی کے لیے اعانت کرنا ضروری اور واجب ہے؛ کیونکہ شادی بھی لازمی اخراجات میں شامل ہوتی ہے ۔

ت"(9/204) میں کہتے ہیں کہ :

ہے۔

یہ موقف [حنبلی] فقہی مذہب میں صحیح ترین موقف ہے ، نیز یہ اس فقہی مذہب کا امتیازی موقف بھی ہے ، اس موقف کی بنا پر دیگر کئی فرعی مسائل بھی اسی کے مطابق اپنائے گئے ہیں ۔ " ختم شد

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ :

ئے۔

یے باپوں کے بارے میں سنا ہے کہ جب ان سے ان کا بیٹا اپنی شادی کی بات کرتا ہے تو وہ اپنی جوانی کی کیفیت اور حالت بھول جاتے ہیں ، اور کہہ دیتے ہیں : اپنے خون پسینے کی کمائی سے شادی کر سکتے ہو تو کر لو! یہ الفاظ کہنا جائز نہیں ہے ، اگر باپ میں شادی کرنے کی صلاحیت ہے تو یہ الفاظ اس کے لیے حرام ہا

"مجموع فتاوی ابن عثیمین" (18/410) ص 440-441 ۔

چنانچہ اگر باپ تنگ دست ہو اور ماں صاحب ثروت ہو تو : ماں پر بیٹے کی شادی کرنا لازمی ہے ۔

اس صورت میں کیا لڑکے کی ماں باپ سے شادی پر اٹھنے والے اخراجات کی رقم کا مطالبہ کرے گی ؟ اس بارے میں فقہائے کرام میں دو موقف ہیں ۔

چنانچہ ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ :

ں۔

جبکہ ابو یوسف اور محمد کہتے ہیں کہ : ماں ؛ باپ سے رقم کا مطالبہ کر سکتی ہے ۔

یل یہ ہے کہ جس پر اخراجات رشتہ داری کی بنا پر فرض ہوئے ہیں ، وہ واپسی کا مطالبہ نہیں کر سکتا ، جیسے کہ باپ ان اخراجات کی واپسی کا مطالبہ نہیں کرتا ۔ " ختم شد

"المغنی" (212/8)

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

297438